جنرل ہسپتال لاہور قادیانیوں کے نرغے میں

عبداللطیف خالد چیمہ

مصدقہ اطلاعات کے مطابق جنرل ہسپتال لاہور کو مشہور قادیانی ڈاکٹر مبشر احمد چودھری کے ایماء پر قادیانی ساختہ امریکن کمپنی سیمی (CIME) کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ جہاں یہ امر موجودہ حکومت کی بدترین قادیانیت نوازی ہے وہاں غریب دشمنی بھی ہے کہ جو ہسپتال پچاس سال سے عام لوگوں کو طبی سہولتیں فراہم کر رہا ہے اس کو ایک خطرناک منصوبہ بندی کے تحت پرائیویٹ سیکٹر میں قادیانیوں کے حوالے کر دیا جائے۔ علاوہ ازیں ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جنرل ہسپتال کے اربوں روپے کے اثاثے اور ۱۰۰ کنال زمین ہتھیانے کے لیے قادیانی ڈاکٹر مبشر احمد چودھری نے سیمی کمپنی کے صدر کے طور پر ایک غیر ملکی امریکن شخص آئرون بلوم کو فرنٹ مین کے طور پر آگے رکھا ہے جبکہ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹر میں وہ تمام پاکستانی نژاد امریکن ڈاکٹرز ہیں جن کے تعلقات اور معاملات کسی نہ کسی طور پر قادیانی ڈاکٹر مبشر احمد چودھری اور ڈاکٹرز ہسپتال جوہر ٹاؤن لاہور سے ملتے ہیں اور ہسپتال و زمین کو لیز پر دینے کے لیے مجوزہ معاہدہ کا ڈرافٹ محکمہ قانون پنجاب کے حوالے کیا جا چکا ہے۔ بتایا گیا ہے ان تمام تر معاملات کو انتہائی خفیہ انداز میں ڈیل کرنا ہے اور اس سلسلہ میں چند روز جنرل ہسپتال کے کٹھ پتلی بورڈ آف منیجمنٹ کی تشکیل کی گئی اور من پسند (ر) جنرل کو بورڈ کی پہلی میٹنگ میں بطور چیئرمین ڈال کے معاہدے پر دستخط کروانے کی بھی کوشش کی گئی جسے بورڈ کے چند محبِ وطن ممبران نے ابتدائی طور پر ناکام بنا دیا۔ قادیانی ساختہ امریکن کمپنی سیمی (CIME) نے حکومت پنجاب کے جس ایوارڈ لیٹر کو معاہدے کی اساس بنایا ہے اس کا نمبر PA/8-67-2005 ہے جو ۲۳ رجولائی ۲۰۰۷ء کو حکومت پنجاب محکمہ صحت نے جاری کیا۔ اس ایوارڈ سے پہلے کمپنی کی خواہش اور تجویز حکومت کے چند احباب نے کب اور کہاں کی' اس کا کسی کو علم نہیں۔ اس معاہدے میں قادیانی امریکن کمپنی کو خصوصی طور پر رعائتیں دے کر قوم اور ملک کو بھاری نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان رعائتیوں لیزنگ شرائط اور سروسز کا ذکر تحریری معاہدے میں موجود ہے۔ اس تمام تر معاہدے میں ہر لحاظ سے کوشش کی گئی ہے کہ قادیانی ساختہ امریکن کمپنی سیمی (CIME) کو ہر وہ جائز اور ناجائز رعائتیں دی جائیں جن سے ملک کو اربوں روپے کا نقصان اور کمپنی کو بھرپور فوائد حاصل ہوں۔ یہ ایک نہایت حساس اور اہم مسئلہ ہے۔ حکومتِ پنجاب اس پر سنجیدگی سے غور کرے۔ مسلمانوں کے دینی و معاشرتی حقوق اور جذبات کا احترام کرے اور جنرل ہسپتال کو قادیانیوں کو نرغے سے آزاد کرائے۔